سوال

(344)ایک طلاق کے بعد کافی مدت گزر جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی عورت کو جس سے صحبت کرچکا تھا کسی وجہ سے ایک طلاق دے دیا اور طلاق دیے ہوئے۔ ڈیڑھ برس ہوچکے اور بعد طلاق دینے کے تین حیض بھی عورت کو آچکا اس صورت میں یہ طلاق بائن ہوگئی یا نہیں اوراب شوہر پراس کانان ونفقہ واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں یہ طلاق بائن ہوگئی اوراب شوہر پراس کانان ونفقہ واجب نہیں ہے۔ہدایہ (چھاپہ مصطفائی) میں ہے۔

"واذاطلق الرجل امراتہ طلاقا بائنا اورجعیا اووقعت الفرقة بینھما بغیر طلاق وھی حرة ممن تحیض فعدتھاثلاثةاقراء"[1]

(جب اپنی بیوی کو طلاق بائن یا طلاق رجعی دے یا بغیر طلاق کے ان کے درمیان جدائی واقع ہوجائے اوروہ اس مرد جس سے وہ حیض والی ہوتی ہے آزاد ہوچکی ہو تواس کی عدت تین حیض ہے)

صفحہ(423)میں ہے۔

"واذاطلق الرجل امراتہ فلھا النفقة والسکنی فی عدتھا رجعیا کان اوبائنا"[2]

(جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے تواس کی عدت کے دوران میں اسے نان ونفقہ اور سکنی ملے گا خواہ طلاق رجعی ہویا تو بائن)"ردالمختار"(2/726) میں ہے

"تلزمہ النفقة حتی تحیض ثلاثا"

(اس کے تین حیض آنے تک اس کو نفقہ دینا واجب ہے) نیز"ردالمختار"(726/2) میں ہے۔"النفقة تابعة للعدة"۔(نفقہ عدت کے تابع ہے(یعنی عدت کے دوران میں عورت نفقے اور سکنے کی حق دار ہوگی)

---

[1]۔الهداية(27/2)

[2]۔الهداية(44/2)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:548

محدث فتویٰ